

## تحریک ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم

\*عبداللطیف خالد چیمہ

”آسیہ مسیح“ کو سنائی جانی والی عدالتی سزا کے بعد قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف جو کمپین شروع ہوئی ہے تمام دینی جماعتوں نے مثلی ہم آنکی کے ساتھ اس کا راستہ روکا۔ حکمرانوں، سیکولر سیاستدانوں اور علمی قوتوں کو توقع سے زیادہ مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔ ۲۳ دسمبر ۲۰۱۰ء کو ملک بھر میں احتیاجی مظاہرے، ۳۱ دسمبر ۲۰۱۰ء کی ملک گیر ہڑتاں، ۹ جنوری ۲۰۱۱ء کو کراچی میں بڑے احتیاجی جلسہ اور تحریک کے سلسلے نے دنیا پر واضح کر دیا کہ ملکی وسیاسی اور معماشی حالات جیسے بھی ہوں، مشکلات کے پہاڑ ٹوٹ رہے ہوں، مسلمان جتنا بھی کمزور ہو جائے وہ جانب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب رسالت و ختم نبوت کے تحفظ کی جدو جہد سے کسی صورت الگ نہیں رہ سکتا۔ ہماری پیغمبرتاریے ہے کہ اگر عدالتوں اور اداروں کو آزادانہ طور پر کام کرنے دیا جائے اور فیصلوں پر اثر انداز ہونے کی پالیسی نہ اپنائی جائے تو لاقانونیت اور مادرائے آئین اقدامات کا راستہ روکا جا سکتا ہے۔ لیکن جب حکمران رجیم اپنی مرضی مسلط کرنے پر مصروف ہے اور سیکولر انہیا پسندی کو فروغ دینے سے گریز نہ کیا جائے تو ریمل خود اپناراست بناتا ہے۔ عیسائیوں کے پوپ، یورپی پارلیمنٹ کی قرارداد اور علمی طائقوں اور اداروں کی ”آسیہ مسیح“ کیس کے حوالے سے مداخلت اور قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم ختم کرنے پر زور۔ پاکستان کے تمام مکاتب فکر اس صورتحال پر تشویش کا اظہار کر کے اس کو مسترد کر چکے ہیں۔ اصل میں یہ جارحانہ مداخلت کا خطرناک سلسلہ ہے جسے سرکاری سطح پر مسٹر نہیں کیا جاتا اور دھیرے دھیرے اس عالمی ایجنسی کو آگے بڑھایا جا رہا ہے جس کے تحت عام کفر ہمارے دین و ایمان اور تہذیب و ثافت پر اثر انداز ہو کر ہماری اصل کو ختم کر دینا چاہتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکمران جماعت اپنی سرکاری و پارٹی پالیسی کا محل کر اعلان کرے اور یہ دنی و باو کو نامزد کر کے مرتضیٰ کرے، وقت پسپائی کی بجائے دونوں ایوانوں سے یقیناً دو منظور کرائی جائے کہ اس قانون کو کہی نہیں چھیڑا اور کوئی بل نہیں لایا جائے گا۔ اپنے وزراء اور پارٹی رہنماؤں کے مذاہب بیانات کو کھلے دل سے واپس لے کر ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔ وزیر داخلہ اور کارپوری وسائل حکومت زمانے تحریک ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کو تحریک ختم کرنے کا مشورہ دینے یا تحریک میں درازیں ڈالنے کی بجائے اپنا قبلہ درست کریں اور بھروسہ حرم کے تحفظ ختم نبوت کے کردار کو فراموش نہ کریں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی میزبانی میں چلنے والی تحریک تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں وابستگان احرار کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کو منظم کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔ آنے والے دنوں میں ہر ممکن سطح پر دینی قوتوں کے ساتھ ہم آنکی کو آگے بڑھائیں اور اس مضبوط ترین قدر مشترک کو کسی بھی سطح پر سبوت اڑنے ہونے دیں۔ الحمد للہ! ہماری کوئی سیاسی یا غیر سیاسی مجبوری نہیں کہ ہم تو حیدر ختم نبوت اور اسوہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی روشنی میں امت کے اجتماعی عقائد اور پُرانیں جدو جہد سے دستبردار ہو جائیں! واعلیٰ الابلاغ

\*مرکزی ناظمِ اعلیٰ مجلس احرار اسلام پاکستان